© rasailojaraid.com

شاہ بلیغ الدین

بڑا بھائی

بھٹیارن نے کہا ـــــ میں تو تمہاری صورت دیکھ کر ہی سمجھ گئی تھی کہ تم مولوی اسمٰعیل کے بھائی نہیں ہو سکتے۔
مولوی موسیٰ بھٹیارن کی یہ بات سن کر پانی پانی ہو گئے۔ اور کوئی جواب نہ دیا۔ مولوی اسمٰعیل سے مراد امیر المجاہدین شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ شاہ ولی اللہ صاحب کے پوتے سید احمد شہید کے خلیفہ۔ تحریک جہاد میں ان کا بہت بڑا حصہ ہے۔ آٹھ برس کی عمر میں کلام اللہ کے حافظ ہو گئے تھے۔ قلبی قوت، دینی جرأت اور مذہبی حمیت کے ساتھ ساتھ ان میں علمی پختگی ایسی تھی کہ ایک دنیا ان کا لوہا مانتی تھی۔ بہترین گھڑسوار۔ اعلیٰ درجے کے نشانہ باز اور کشتی میں ماہر تھے۔ تحریر و تقریر دونوں پر قدرت کاملہ تھی۔ سر سید نے آثار الصنادید میں لکھا ہے کہ ـــــ لوگ ان کا وعظ سننے اس کثرت سے آتے تھے جیسے عید الفطر اور بقر عید کا موقعہ ہو۔ تقویت الایمان اور منصب امامت ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ صراط مستقیم کے پہلے حصے میں انہوں نے مرشد سید احمد شہید صاحب کے ملفوظات جمع کر دیئے ہیں۔

مولوی موسیٰ رشتے میں شاہ اسمٰعیل شہید کے تایا زاد بھائی تھے۔ عمر میں بڑے رنگ بہت دبتا ہوا تھا بلکہ کالے تھے۔ شاہ صاحب کی رنگت ماشاء اللہ بہت صاف تھی۔

شاہ اسمٰعیل شہید اپنی زمینات کی دیکھ بھال اور رقم کی وصولی کے لئے خود جایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ بیمار پڑے تو تایا شاہ رفیع الدین صاحب نے اپنے بڑے بیٹے مولوی موسیٰ سے کہا کہ ـــــ اسماعیل کے پاس جاؤ اور اس سے ساری باتیں پوچھ لو کہ کہاں جانا، کہاں ٹھہرنا اور کس سے ملنا پڑتا ہے۔ ورنہ پہلی مرتبہ زمین پر جا رہے ہو کسی مشکل میں نہ پڑ جاؤ۔

مولوی موسیٰ حکم کے مطابق شاہ اسمٰعیل شہید کے پاس پہنچے انہیں ایک ایک بات سمجھا کر شاہ صاحب نے کہا ـــــ میں آتے جاتے غازی آباد میں فلاں بھٹیارن کی سرائے میں ٹھہرتا ہوں۔ یہ خرچہ ہوتا ہے تم بھی اتنا ہی دینا۔ وہیں ٹھہرنا اور اسے بتا دینا کہ میرے بھائی ہو۔

مولوی موسیٰ سفر پر نکلے۔ غازی آباد پہنچے تو بھائی کی بتائی ہوئی سرائے میں آ کر ٹھہرے۔ بھٹیارن آئی تو یہ بھی کہہ دیا کہ ـــــ میں اسماعیل کا بڑا بھائی ہوں۔ اس نے ان کی بڑی خاطر تواضع کی اور چونکہ شاہ صاحب کے معمولات جانتی تھی اس لئے رات کا کھانا کھلا کر سونے سے پہلے اس نے ایک چٹائی، ایک جانماز اور پانی کے دو لوٹے لا کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولوی موسیٰ کی چارپائی کے نیچے رکھ دیے۔ انہوں نے کہا ـــــ نہیں ان کی ضرورت نہیں! میں صبح کی اذان سے پہلے اٹھ جاتا ہوں۔ مسجد جاؤں گا۔ وہیں وضو کروں گا اور نماز بھی وہیں پڑھوں گا۔

بڑھیا بھٹیارن بڑی منہ پھٹ تھی پہلے تو غور سے انہیں دیکھا پھر وہ چیں بہ جبیں ہو کر بولی ـــ تم شاہ اسمٰعیل کے بھائی ہو نہیں سکتے۔

شک کی وجوہات دو تھیں۔ ایک یہ کہ ان کا رنگ کالا تھا۔ دوسری بات یہ کہ شاہ اسمٰعیل بھی نماز صبح مسجد میں جا کر پڑھتے تھے لیکن رات سوتے نہ رہتے تھے بلکہ ایک نیند لے کر اٹھ بیٹھتے پھر تہجد، تلاوت اور ذکر میں لگے رہتے حتیٰ کہ صبح کی جماعت میں جا ملتے۔

مولوی موسیٰ نے پوچھا ـــ کیوں؟ کیا وجہ ہے کہ تم مجھے اسمٰعیل کا بھائی نہیں سمجھتیں۔ وہ بولی ـــ آپ کہتے ہیں کہ پانی اور جا نماز کی ضرورت نہیں۔ اور آپ یہ بھی کہتے ہیں کہ آپ ان کے بڑے بھائی ہیں اگر آپ ان کے بڑے بھائی ہیں تو آپ کو عبادت میں بھی ان سے بڑا ہونا چاہیے۔ لیکن افسوس کہ آپ تو کچھ بھی نہ نکلے۔ مولوی موسیٰ شرمندگی کے مارے کچھ بول نہ سکے۔

ایک بار کسی نے امام ابوحنیفہ سے کہا کہ ـــ لوگ کہتے ہیں آپ رات بھر جاگ کر عبادت کرتے ہیں! انہوں نے کچھ جواب نہ دیا بلکہ اس کے بعد سے رات بھر جاگنے لگے سچ ہے ع

جن کے رتبے ہیں سوا ان کو سوا مشکل ہے

قومی اسمبلی میں

اسلام کا معرکہ

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی سرگرمیاں

صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم ــ کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب (اقبال)

قومی اسمبلی میں جمہوری قومی دملی مسائل پہ قراردادیں مباحثات۔ پارلیمنٹ میں موجودہ سیاسی پارٹیوں کا موقف حزب اختلاف اور حزب اقتدار کا اسلامی و ملی مسائل کے بارہ میں رویہ، شیخ الحدیث کی تقاریر، اور ان کی قراردادوں پر ارکان اسمبلی کا ردعمل ــــ آئین کو اسلامی اور جمہوری بنانے کی جدوجہد پر کیا گذری، تحاریک التواء، سوالات اور جوابات، مسودہ دستور پر ترمیمات اور تشریحی تقریریں۔

★ سیاستدانوں کے منشور اور انتخابی وعدے کردار کی کسوٹی پر۔

★ ایک اہم سیاسی دستاویز۔

★ ایک آئینہ اور ایک اعمالنامہ

★ ایک ایسی رپورٹ جو اسمبلی کے شائع کردہ سرکاری رپورٹ کے حوالوں سے بھی مستند ہے۔

★ پاکستان کے مرحلہ آئین سازی کی ایک تاریخی داستان اور ایک ایسی کتاب جس سے دکلاء، سیاستدان بھی اور اسلامی سیاست میں منہمک افراد و جماعتیں بھی بے نیاز نہیں ہو سکتیں۔

★ ایک ایسی کتاب جو علماء حق اور علمبردار اسلام کے علمبردار علماء کیلئے حجت و برہان بھی ہے۔ اور مستقبل میں اسلامی جدوجہد میں رہنما بھی ــــ کتاب شائع ہو چکی ہے اور ترسیل جاری ہے۔

عمدہ کتابت و طباعت حسین سرورق، قیمت پندرہ روپے، صفحات ۴۰۰

مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک (پشاور)

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com